قرآنی بیان

نمازِ باجماعت کے فضائل

مدنی مراکز (فیضانِ مدینہ) اور شعبہ آئمہ مساجد کے تحت مساجد کے لئے

17-May-2024

جمعۃ المبارک کا بیان

(For Islamic Brothers)

مدنی مراکز (فیضانِ مدینہ) اور شعبہ امام مساجِد کے تحت مساجِد کے لئے
17 مئی، 2024ء (8 ذیقعدہ، 1445ھ) کے جمعۃ المبارک کا

قرآنی بیان

بنام

نمازِ باجماعت کے فضائل

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

- ✿.. بنی اسرائیل کے لئے نسخۂ شفا
- ✿.. نماز قائم کرنے کا معنٰی
- ✿.. چور نماز پڑھنے کی بَرَکت سے سُدھر گیا
- ✿.. نمازِ باجماعت کے فضائل

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ

Islamic Research Center

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

For Feedback : +92 315 2692786

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درود شریف کی فضیلت

عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم قَالَ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ یُصَلِّیْ عَلَیَّ اِلَّا صَلَّتْ عَلَیْہِ الْمَلَائِکَۃُ مَا صَلّٰی عَلَیَّ، فَلْیُقِلَّ الْعَبْدُ مِنْ ذٰلِكَ اَوْ لِیُکْثِرْ۔

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: مسلمان جب تک مجھ پر دُرُود شریف پڑھتا رہتا ہے فرشتے اُس پر رحمتیں بھیجتے رہتے ہیں، اب بندے کی مرضی ہے کم پڑھے یا زیادہ۔(8)

زبان و قلب کی عظمت درود پاک سے ہے
ہر ایک غم میں حفاظت درودِ پاک سے ہے
ازل کے دن سے مرے مصطفٰے کے چرچے ہیں
تمام دَہر پہ رحمت درودِ پاک سے ہے

وضاحت: دَہر: یعنی زمانہ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

8 ...ابن ماجہ، کتاب اقامۃ الصلاۃ...الخ، باب الصلاۃ علی النبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، صفحہ: 152، حدیث: 907۔

قَالَ اللّٰہُ تَبَارَکَ وَ تَعَالٰی فِی الْقُرْآنِ الْکَرِیْم (اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے):

وَ اَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ ارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِیْنَ ﴿۴۳﴾

صَدَقَ اللّٰہُ الْعَظِیْم وَ صَدَقَ رَسُوْلُہُ النَّبِیُّ الْکَرِیْم صلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

ترجمہ کنزُالعِرفان: اور نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ ادا کرو اور رُکوع کرنے والوں کے ساتھ رُکوع کرو۔

آیتِ کریمہ کا مرکزی مضمون

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے پارہ:1، سورۂ بقرہ کی آیت:43 سُننے کی سَعَادت حاصِل کی، اِس آیتِ مقدَّسہ میں بھی بنی اسرائیل سے خطاب ہے، اس سے پچھلی آیت میں انہیں اِیمان قبول کرنے کا حکم دیا گیا تھا، یہاں انہیں 3 نیک اَعْمال کا حکم دیا گیا، ارشاد ہوا:

(1): پہلا حکم:

وَ اَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ	(پارہ:1، البقرۃ:43)	ترجمہ کنزُالعِرفان: اور نماز قائم رکھو۔

(2): دوسرا حکم:

وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ	(پارہ:1، البقرۃ:43)	ترجمہ کنزُالعِرفان: اور زکوٰۃ ادا کرو۔

(3): تیسرا حکم:

وَ ارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِیْنَ ﴿۴۳﴾	(پارہ:1، البقرۃ:43)	ترجمہ کنزُالعِرفان: اور رُکوع کرنے والوں کے ساتھ رُکوع کرو۔

بنی اسرائیل کے لئے نسخۂ شفا

مَشْہور مُفَسِّرِ قُرآن، حکیمُ الاُمّت، مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اس جگہ بڑی

ایمان افروز بات لکھی، فرماتے ہیں: عُلَمائے بنی اسرائیل 3 بیماریوں میں گرفتار تھے: (1): خود پسندی (جیسے قرآنِ کریم میں بھی بعض جگہ بتایا گیا کہ یہ خود کو اللہ پاک کا محبوب بتاتے تھے، ان کا یہ ماننا تھا کہ ہم ہرگز جہنّم میں نہ جائیں گے، اگر گئے بھی تو چَند دِن ہی رہیں گے وغیرہ، یہ ان کی خُود پسندی تھی، جو اِنہیں اِیمان لانے سے روک رہی تھی) (2): دوسری بیماری مال کی حِرْص (ان لوگوں کو چونکہ نَذرانے ملتے تھے، لوگ انہیں عالِم، فاضِل سمجھ کر ان کی خِدمت کرتے تھے، اُس وقت کے غیر مُسلم حکمرانوں نے ان کے لئے باقاعِدہ وظیفے مقرّر کر رکھے تھے، ان نذرانوں اور وظیفوں کی حِرْص تھی، یہ جانتے تھے کہ مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سچے نبی ہیں مگر انہیں اپنے نذرانے اور وظیفے بند ہو جانے کا ڈر تھا، اس لئے کلمہ نہیں پڑھتے تھے) (3): تیسری بیماری ان کی یہ تھی کہ یہ لوگ حَسَد میں مبتلا تھے (حضرت یعقوب عَلَیْہِ السَّلام کے بعد سے نُبُوَّت بنی اسرائیل میں چلی آرہی تھی، اس دوران جو بھی نبی تشریف لائے، سب بنی اسرائیل ہی میں سے تھے، اب جب آخری نبی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم حضرت اسماعیل عَلَیْہِ السَّلام کی اَوْلاد میں تشریف لے آئے تو انہیں حَسَد ہوا کہ آخری نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، بنی اسرائیل میں کیوں نہ آئے، اسی حَسَد کی آگ میں جَل کر انہوں نے کلمہ پڑھنے، محبوبِ خُدا، مُحَمَّدِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی غُلامی میں آنے سے اِنْکار کر دیا)۔ غرض کہ یہ 3 باطنی بیماریاں تھیں، جو بنی اسرائیل کو کلمہ پڑھنے اور اسلام قبول کرنے سے روک رہی تھیں، چنانچہ ان کی ان 3 بیماریوں کے لئے 3 علاج تجویز کئے گئے، ارشاد ہوا: [8]

وَ اَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ (پارہ:1، البقرۃ:43) | ترجمہ کنزُالعِرفان: اور نماز قائم رکھو۔

اس کی برکت سے تمہیں خُود پسندی سے نجات مل جائے گی، یعنی جب تم سچّے دِل

---

8 ... تفسیرِ نعیمی، پارہ: 1، سورۂ بقرۃ، زیرِ آیت: 43، جلد: 1، صفحہ: 339 مفصلاً۔

سے رَبِّ کریم کے حُضُور سَر جھکاؤ گے، سَر سجدے میں رکھ کر سُبْحٰنَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کہو گے تو اس کی بَرَکت سے تمہارا غُرور ٹوٹے گا، دِل میں عاجزی آئے گی اور تمہیں خُود پسندی کی آفت سے نِجات مِل جائے گی۔(8)

وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ (پارہ:1، البقرۃ:43) | ترجمہ کنزُالعِرفان: اور زکوٰۃ ادا کرو۔

اس کی بَرَکت سے مال کی محبّت دِل سے نکل جائے گی اور

وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِیْنَ ﴿۴۳﴾ (پارہ:1، البقرۃ:43) | ترجمہ کنزُالعِرفان: اور رُکوع کرنے والوں کے ساتھ رُکوع کرو۔

یعنی باجماعت نماز پڑھو! جب تم مسجِد میں حاضِر ہو کر دوسرے مسلمانوں کے ساتھ مِل کر صَف میں کھڑے ہو گے، جب دیکھو گے کہ

ایک ہی صَف میں کھڑے ہو گئے محمود و اَیاز
نہ کوئی بندہ رہا، نہ کوئی بندہ نَواز(8)

یعنی ❁ کوئی اَمیر ہے یا غریب ❁ کوئی سیٹھ ہے یا نَوکر ❁ کوئی حکمران ہے یا عام رِعَایا میں اس کا شُمار ہے ❁ کوئی وقت کا غَوث ہے یا عام گنہگار بندہ ہے، جب رَبِّ رحمٰن کے حُضُور حاضِر ہو گئے تو سب ایک ہی صَف میں کھڑے ہیں، کسی کے لئے علیحدہ اِمتیازی مَسْنَد تیار نہیں کی گئی کہ فُلاں حضرت اس عظیم مَسْنَد پر سجدہ کریں گے اور غریب آدمی زمین پر سَر رکھے گا، ایسا کوئی اِمتیاز نہیں ہے، رَبِّ کریم کے حُضُور حاضِری کا یہ عظیم اور عاجِزی واِنکساری بھرا مَنظَر دیکھو گے، اس میں شِرکت کرو گے تو اس کی بَرَکت سے تمہارے اندر کا حَسَد دَم

---

8 ... تفسیرِ نعیمی، پارہ:1، سورۂ بقرۃ، زیر آیت:43، جلد:1، صفحہ:339 مفصلاً۔
8 ... کلیاتِ اقبال، بانگ درا، صفحہ:193۔

توڑ جائے گا۔ لہٰذا اے بنی اسرائیل! یہ 3 کام کرو! (1): نماز قائم کیا کرو! (2): زکوٰۃ اَدا کیا کرو! (3): اور رُکوع کرنے والوں کے ساتھ مِل کر رُکوع کیا کرو! اس بے مِثال نسخۂ شفا میں تمہاری تمام باطِنی بیماریوں کا عِلاج ہے، لہٰذا اپنی باطِنی بیماریوں کا عِلاج کرو اور کلمہ پڑھ کر محبوبِ ذیشان، مکی مَدَنی سُلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے دامَنِ کرم سے لپٹ جاؤ!

آیتِ کریمہ میں سیکھنے کے سبق

پیارے اسلامی بھائیو! آیتِ کریمہ میں 3 حکم دیئے گئے ہیں، یہ حکم صِرْف عُلَمائے بنی اسرائیل ہی کے لئے نہیں ہیں بلکہ ہمارے لئے بھی ہیں، ہم پر بھی لازِم ہے کہ یہ 3 نیک اَعْمال لازمی اَپنائیں، اس میں ہمارے اِیمان کا تحفّظ بھی ہے اور اس کے ساتھ ساتھ بہت سارے دُنیوی و اُخْرِوی فوائد بھی اِن نیک اَعمال سے ملتے ہیں۔ آیئے! اِن نیک اَعْمال کی کچھ وضاحت اور ان کی بَرَکتیں سُنتے ہیں:

(1): نماز قائِم رکھو...!!

پہلا نیک عَمَل جس کا یہاں حکم دیا گیا، وہ ہے: نماز قائِم رکھنا۔ ارشاد ہوا:

وَ اَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ (پارہ:1، البقرۃ:43) | ترجمہ کنزُالعِرفان: اور نماز قائم رکھو۔

اس جگہ پہلے تو نماز قائِم رکھنے کا معنیٰ سمجھ لیجئے! بہت سارے ایسے لوگ ہمارے مُعَاشرے میں پائے جاتے ہیں، جو مَعَاذَاللہ! شَرِیعت اور طَرِیقت کو علیحدہ علیحدہ کرتے ہیں، نام تَصَوُّف کا لیتے ہیں اور اَنْدَاز وہ اِختیار کرتے ہیں جو مُنافقوں والے ہیں، ان نادانوں کو اگر نماز کی دَعوت دی جائے تو کہتے ہیں: قرآنِ کریم نے نماز پڑھنے کا تو حکم ہی نہیں دِیا، قائِم رکھنے کا حکم دیا ہے اور ہم قائِم رکھے ہوئے ہیں۔ (اَسْتَغْفِرُ اللہ!)

نہ جانے قائِم رکھنے سے یہ نادان کیا مُراد لیتے ہیں، جب نماز پڑھنی نہیں ہے تو نجانے کیسے قائِم رکھنی ہے؟ وہ ذیشان رسول، بی بی آمنہ کے مہکتے پُھول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم جن پر قُرآن نازِل ہوا، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تو ساری زندگی نماز پڑھتے رہے، راتوں کو اِتنا اِتنا لمبا قیام فرماتے کہ پاؤں مبارک پر سُوجَن آجاتی تھی۔(8)

نماز قائِم رکھنے کا معنیٰ

نماز قائِم رکھنے کا کیا معنیٰ ہے، تَوَجُّہ کے ساتھ سمجھ لیجئے! عُلَمائے کرام فرماتے ہیں: ❁ نماز صحیح پڑھنا (مثلاً نماز کے رُکوع، سجدے، قِراءَت، قیام وغیرہ سب کچھ اَفْعَال بالکل اس طرح ادا کرنا، جیسے رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے سکھائے ہیں) ❁ نماز ہمیشہ پڑھنا (پانچوں نمازوں میں کوئی ایک بھی نماز قضا نہ کرنا) ❁ صحیح وقت پر نماز پڑھنا ❁ نماز کی فِکْر رکھنا، سَفَر میں ہوں یا گھر میں، تندرستی ہو یا بیماری، ہر حال میں نماز پڑھتے رہنا، اس کو نماز قائِم رکھنا کہتے ہیں۔ صُوفیائے کرام نے اس کی وَضاحت یُوں کی کہ قَلْب اور قَالِب (یعنی دِل اور جسم کو) اللہ پاک کی طرف مُتَوَجِّہ رکھ کر نماز پڑھنا نماز قائِم رکھنا ہے۔(8)

میری جانِب مُتَوَجِّہ ہو جا!

حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ بیان کرتے ہیں کہ سَرورِ دوجہان، مکی مَدَنی سُلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالی شان ہے: جب بندہ نماز کے لیے کھڑا ہوتا ہے تو وہ اللہ پاک کی بارگاہ میں حاضِر ہوتا ہے، جب وہ اِدھر اُدھر دیکھتا ہے تو اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے: تُو کس

---

8 ... بخاری، کتاب الرقاق، باب الصبر عن محارم، صفحہ: 1591، حدیث: 6471۔

8 ... تفسیرِ نعیمی، پارہ: 1، سورۂ بقرۃ، زیر آیت: 43، جلد: 1، صفحہ: 339-340 مُفصلاً۔

کی طرف دیکھ رہا ہے؟ کیا مجھ سے بہتر کی طرف دیکھ رہا ہے؟ اے اِبنِ آدم(یعنی اے آدمی!)میری طرف مُتَوَجِّہ ہو جا!میں اُس سے بہتر ہوں جس کی طرف تو دیکھ رہا ہے۔(8)

دورانِ نماز بچھّو نے 40ڈنک مارے

حضرت عبدُاللہ بن مبارَک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: بچپن میں دیکھی ہوئی ایک عبادت گزار خاتون مجھے اچھی طرح یاد ہیں۔ نماز کی حالت میں بچھّو نے اُنہیں 40ڈنک مارے مگر اُن کی حالَت میں ذرا بھی فرق نہ آیا۔جب وہ نماز سے فارِغ ہوئیں تو میں نے کہا: امّاں !اِس بچھّو کو آپ نے ہٹایا کیوں نہیں ؟جواب دیا:صاحبزادے!ابھی تم بچے ہو، یہ کیسے مُناسِب تھا!میں تو اپنے ربّ کے کام میں مَشْغُول تھی،اپنا کام کیسے کرتی؟(8)

سُبْحٰنَ اللہ! اللہ پاک ہمیں بھی ایسی نماز پڑھنے کی توفیق بخشے۔ خیر! اللہ پاک نے ہمیں نماز قائم کرنے کا حکم دیا ہے اور قائم کرنے کا مطلب یہ ہے کہ ❁نماز صحیح پڑھی جائے ❁وقت پر پڑھی جائے ❁ہمیشہ پڑھی جائے ❁نماز کی فِکْر کی جائے اور اللہ پاک توفیق بخشے تو دِل کی تَوَجُّہ کے ساتھ سمجھ کر نماز پڑھی جائے۔ مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: نماز قائم کرنا (یعنی نماز کے ظاہِری باطنی آداب کالحاظ رکھتے ہوئے نماز پڑھنا ہی) انسان کو بُرائیوں اور بُری باتوں سے بچاتا ہے۔(8)

اللہ پاک ہمیں توفیق بخشے، اس انداز سے ہم نماز پڑھیں گے تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! ایسی ایسی بر کتیں نصیب ہوں گی کہ دُنیا بھی سَنْوَر جائے گی، آخرت بھی سَنْوَر جائے گی۔

---

(8)...مسندبزار،المکیون عن ابی ہریرہ، جلد:16، صفحہ:200، حدیث:9332۔
(8)...کشف المحجوب، کشف الحجاب الخامس فی الصلاۃ، صفحہ:355۔
(8)...تفسیرِ نعیمی، پارہ:1، سورۂ بقرۃ، زیرِ آیت:43، جلد:1، صفحہ:340 بتغیر قلیل۔

چور صحیح نماز پڑھنے کی بَرَکت سے سدھر گیا

ایک مرتبہ سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب وسِینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں عرض کیا گیا: فُلاں شخص رات کو نماز پڑھتا ہے اور صبح کو چوری کرتا ہے! آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: عنقریب نماز اُسے بُرے عمل سے روک دے گی۔ (8)

ایک عاشِقِ مَجازی کی عجیب وغریب حکایت

حضرت عبدالرحمن صَفُّوری رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے نُزہۃ المجالس میں ایک عجیب وغریب واقعہ بیان فرمایا ہے، جس کا خُلاصہ یہ ہے کہ ایک شخص کسی عورت پر عاشِق ہو گیا، آخِر کار ہمّت کرکے اُس نے ایک چِٹھی میں اُس عورت پر اپنے عِشق کا اِظہار کر دیا۔ وہ خاتون نہایت شریف خاندان سے تعلق رکھتی تھی، چِٹھی پا کر پریشان ہو گئی، چونکہ شادِی شُدہ بھی تھی، کچھ سوچ سمجھ کر وہ چِٹھی اپنے شوہر کی خدمت میں پیش کر دی۔ اُس کا شوہر ایک مسجد کا اِمام تھا اور نہایت پرہیز گار ہونے کے ساتھ ساتھ کافی سمجھدار بھی تھا، اُسے اپنی زَوجہ پر پُورا بھروسا تھا۔ لِہٰذا اُس چِٹھی کے جواب میں اپنی زَوجہ ہی کی معرفت اُس نے یہ جواب دِلوایا کہ فُلاں مسجِد میں فُلاں اِمام کے پیچھے بلاناغہ 40 دن پانچوں نمازیں باجماعت ادا کرو، پھر آگے دیکھا جائے گا۔ اُس عاشِق نے پابندی سے نمازِ باجماعت شروع کر دی۔ جوں جوں دِن گزرتے گئے نماز کی برکتیں اُس پر ظاہر ہوتی چلی گئیں۔ جب 40 دن گُزر گئے تو اُس کے دل کی دُنیا ہی بدل چکی تھی چنانچہ اس نے یہ پیغام بھیج دیا: (محترمہ! نماز کی بَرَکت سے میری آنکھ کھل گئی ہے، میں مَعَاذَاللّٰہ حرام کاری کے خواب دیکھتا تھا لیکن اللّٰہ کریم کا کروڑ

---

(8)... مسند امام احمد، مسند ابی ہریرہ، جلد:4، صفحہ:658، حدیث:10030۔

ہا کروڑ شکر کہ اُس نے مجھے تیری محبت سے چھٹکارا عنایت فرمادیا ہے۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ! میں نے اپنی بدنِیَّتی سے توبہ کرلی ہے اور تجھ سے بھی معافی کا طلب گار ہوں۔ جب اُس نیک خاتون نے اپنے شوہر کو یہ پیغام سنایا تو اُس کی زبان سے بے ساختہ (یعنی ایک دم) یہ جاری ہوگیا: صَدَقَ اللّٰہُ الْعَظِیْمُ فِیْ قَوْلِہٖ (یعنی ربِّ عظیم نے اپنے اس ارشاد میں بالکل سچ فرمایا): [8]

اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَ الْمُنْكَرِؕ (پارہ:21، العنکبوت:45)	ترجمہ کنزُالعِرفان: بیشک نماز بے حیائی اور بُری بات سے روکتی ہے۔

بھائیو! گر خُدا کی رِضا چاہیئے
آپ پڑھتے رہیں باجماعت نَماز

آؤ مسجِد میں جُھک جاؤ ربّ کے حضور
تم کو دلوائے گی حق سے رِفعَت نماز

کیوں نمازی جہنم میں جائے بَھلا!
اِس کو دِلوائے گی باغِ جنّت نماز [8]

نَماز کے مختلف 25 فضائل

پیارے اسلامی بھائیو! نماز کی عادَت اپنائیے! نماز قائم کیجئے! یعنی درست پڑھیئے! ہمیشہ پڑھیئے! ساری نمازیں پڑھیئے! اور اللہ پاک توفیق دے، دِل لگا کر پڑھیئے! الحمد للہ! نماز بہت ہی اعلیٰ عبادت ہے، اَفْضَل تَرین عِبَادت ہے ❁ اللہ پاک کی رضا کا سبب نماز ہے ❁ مکی مَدَنی آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی آنکھوں کی ٹھنڈک نماز ہے ❁ انبیائے کرام علیہمُ السَّلام کی سنّت نماز ہے ❁ نماز اَندھیری قَبْر کا چَراغ ہے ❁ نماز عذابِ قبر سے بچاتی ہے ❁ نماز قِیامت کی دھوپ میں سایہ ہے ❁ نماز پُل صِراط کے لیے آسانی ہے ❁ نماز نُور ہے ❁ نماز جنّت کی

[8]...نزہۃ المجالس، شب و روز کی نمازوں کے فضائل، جلد:1، صفحہ:395۔
[8]...وسائلِ فردوس صفحہ:22-23 ملتقطاً۔

چابی ہے ❁ نماز جہنّم کے عذاب سے بچاتی ہے ❁ نماز سے رَحمت اُترتی ہے ❁ اللہ پاک بروزِ محشر نمازی سے راضی ہوگا ❁ نماز دین کا ستُّون ہے ❁ نماز سے گُناہ مُعاف ہوتے ہیں ❁ نماز دُعاؤں کی قبولیت کا سبب ہے ❁ نماز بیماریوں سے بچاتی ہے نماز سے بدن کو سُکون ملتا ہے ❁ نماز سے روزی میں بَرَکت ہوتی ہے ❁ نماز بے حیائی اور بُرے کاموں سے بچاتی ہے ❁ نماز شیطان کو نَاپسند ہے ❁ نماز قبر کے اَندھیرے میں تنہائی کی ساتھی ہے ❁ نماز نیکیوں کے پلڑے کو وَزَنی بنا دیتی ہے ❁ نماز مؤمن کی مِعراج ہے ❁ نماز کو وَقت پر ادا کرنا تمام اَعْمال سے اَفْضل ہے ❁ نمازی کے لیے سب سے بڑی نِعمت یہ ہے کہ اُسے بَروزِ قیامت اللہ پاک کا دِیدار ہوگا۔

ہر عِبادت سے برتر عِبادت نماز | ساری دَولت سے بڑھ کر ہے دَولت نماز
قلبِ غمگین کا سَامانِ فَرحَت نماز | ہے مریضوں کو پیغامِ صحت نماز
صبر سے اور نمازوں سے چاہو مدد | پوری کروائے ہر ایک حَاجَت نماز[8]

(2): نمازِ باجماعت کا حکم

پیارے اسلامی بھائیو! اسی آیتِ کریمہ میں نماز سے متعلق ایک اَور حکم دیا گیا کہ

وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿۴۳﴾ (پارہ:1، البقرۃ:43)

ترجمہ کنزُالعِرفان: اور رُکوع کرنے والوں کے ساتھ رُکوع کرو۔

حضرت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اس کا مطلب یہ ہے کہ جماعت سے نماز پڑھا کرو! کیونکہ جماعت کی نماز تنہا نماز پر 27 دَرَجے افضل ہے۔[8]

8 ...وسائلِ فردوس صفحہ:22 ملتقطاً۔
8 ... تفسیر نعیمی، پارہ:1، سورۂ بقرہ، زیرِ آیت:43، جلد:1، صفحہ:340۔

پیارے اسلامی بھائیو! ہر ❁مسلمان مَرد ❁عاقِل یعنی جو عقل مند ہے، پاگل نہیں ہے ❁بالغ ہے، نابالغ نہیں ہے ❁آزاد ہے، غُلام نہیں ہے اور ❁ قادِر ہے، یعنی مسجد تک پہنچنے کی طاقت رکھتا ہے، اُس پر پانچوں نمازیں مسجد میں آکر باجماعت ادا کرنا واجِب ہے، اگر بغیر کسی شَرْعِی مَجْبُوری کے ایک بار بھی جماعت چھوڑے گا تو گنہگار ہو گا اور اگر کئی بار جماعت تَرْک کرے گا تو ایسا شخص فاسِق ہے۔[8] اور جو شخص مسجد میں پہنچنے کی طاقت نہیں رکھتا مثلاً نابینا ہے، یا اُس کی ٹانگیں سلامت نہیں ہیں، شدید بیمار ہے، چل پھر نہیں سکتا تو ایسے شخص پر اگرچہ جماعَت واجِب نہیں ہے، البتہ اس کے لئے بھی اَفْضَل یہی ہے کہ جیسے ممکن ہو مسجد میں آئے اور نماز باجماعت ہی ادا کرے۔

نمازِ باجماعت کے فضائل

مُسلمانوں کے دُوسرے خلیفہ، حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: میں نے دو جہاں کے سردار، مدینے کے تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو فرماتے سُنا کہ **اللہ پاک باجماعت نماز پڑھنے والوں کو مَحْبُوب (یعنی پیارا) رکھتا ہے۔**[8]

حضرت ابو سعید خدرِی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ بیان کرتے ہیں: اللہ پاک کے آخری رسول، رسولِ مَقْبول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جب بندہ باجماعت نماز پڑھے پھر اللہ پاک سے اپنی ضرورت کا سُوال کرے تو اللہ پاک اس بات سے حَیَا فرماتا ہے کہ بندہ ضرورت پُوری ہونے سے پہلے واپَس لوٹ جائے۔[8]

---

8 ... بہار شریعت، جلد:1، صفحہ:582، حصہ:3بتغیر قلیل۔

8 ... مسند امام احمد، مسند عبد اللہ بن عمر، جلد:3، صفحہ:173، حدیث:5230۔

8 ... کَنْزُ الْعُمّال، کتابُ: الصّلوٰۃ، جز:7، جلد:4، صفحہ:227، حدیث:20239۔

جماعت سے گر تُو نمازیں پڑھے گا | خدا تیرا دامن کرم سے بھرے گا

ایک **حدیثِ پاک** میں ہے: مرد کی نماز مسجد میں جماعت کے ساتھ، گھر میں اور بازار میں پڑھنے سے 25 دَرَجے زائد ہے۔[8] اور ایک **حدیثِ پاک** میں ہے: نماز باجماعت تنہا پڑھنے سے 27 دَرَجے بڑھ کر ہے۔[8]

اے عاشقانِ رسول! فرض کیجئے کہ کسی کے پاس تجارت کا سامان ہے، اگر وہ اسے اپنے شہر میں فروخت کرے تو اس کی قیمت 100 روپیہ لگے اور اگر سُمندر پار جاکر وہی سامان فروخت کرے تو 2500 یا 2700 روپے میں بِک جائے تو وہ یقیناً سُمندر پار جاکر ہی اپنا مال بیچنا پسند کرے گا کہ 25 گُنا یا 27 گُنا نَفع کون چھوڑے! اَفسوس! دنیا کی دولت بڑھانے کے لئے تو دُور دُور کا سفر کرنے کے لئے لوگ تیار ہو جاتے ہیں مگر گھر سے صرف چند قدم چل کر مسجد میں باجماعت نماز پڑھ کر ایک نماز پر 27 نمازوں کا ثَواب کمانے میں بعض لوگ سُستی کر جاتے ہیں اور گھروں ہی میں نماز ادا کرلیتے ہیں۔

بھائی مسجد میں جماعت سے نمازیں پڑھ سدا
ہوں گے راضی مصطفٰے، ہو جائے گا راضی خدا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

عاشِقِ جماعت عالِم

حضرت محمد بن سَماعہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ اِمامِ اعظم، امام اَبُو حنیفہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے شاگردوں کے شاگرد ہیں، آپ نے 103 سال عمر پائی، آپ روزانہ 200 رکعت نماز نَفل پڑھا کرتے

8 ...بُخاری، کتاب الاذان، باب فضل صلاۃ الجماعۃ، صفحہ: 223، حدیث: 646۔
8 ...بُخاری، کتاب الاذان، باب فضل صلاۃ الجماعۃ، صفحہ: 223، حدیث: 645۔

تھے۔(8) آپ کے نمازِ باجماعت کے جذبے کا یہ عالَم تھا کہ فرماتے ہیں: مسلسل 40 سال تک میری ایک مرتبہ کے علاوہ کبھی تکبیرِ اُولیٰ فوت نہیں ہوئی۔ جس دن میری والدہ کا اِنتقال ہُوا، اُس دن ایک وقت کی جماعت چھوٹ گئی تو میں نے اس خیال سے کہ جماعت کی نماز کا 25 گُنا ثواب ملتا ہے، وہی نماز میں نے اکیلے میں 25 مرتبہ پڑھی، پھر مجھے کچھ اُونگھ آگئی تو کسی نے خواب میں آکر کہا: 25 نمازیں تو تم نے پڑھ لیں مگر فرشتوں کی آمین کا کیا کروگے؟(8)

اے عاشقانِ رسول! اللہ پاک کے نیک بندوں کے جماعت کے جذبے کا کیا کہنا! کہ ایک نماز کی جماعت فوت ہو جانے پر حضرت محمد بن سماعہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے وہ نماز 25 بار پڑھی!

ہو کرم اے رَبِّ رحمت! پیئے سرورِ رسالت
نہ نمازِ باجماعت کی چھٹے کبھی سَعَادت(8)

پیارے اسلامی بھائیو! مزید اس واقعہ میں فرشتوں کی **آمین** کا بھی بیان ہوا، نمازِ باجماعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد آہستہ آواز میں **آمین** کہی جاتی ہے، اسی طرح دُعا کے بعد بھی ہم **آمین** کہتے ہیں، **آمین** کے معنیٰ ہیں: ایسا ہی ہو۔ فِرشتوں کی آمین کی بھی کیا بات ہے! فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہے: جب اِمام **غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَ لَا الضَّآلِّیْنَ۠** کہے تو **آمین** کہو! کہ جس کا آمین کہنا فرشتوں کے **آمین** کہنے کے مطابق ہوگا، اُس کے پچھلے گناہ بخش دیے جائیں گے۔(8)

---

8 …تاریخ بغداد، رقم: 921، محمد بن سماعۃ بن عبید اللہ، جلد: 2، صفحہ: 404۔
8 …تاریخ بغداد، رقم: 921، محمد بن سماعۃ بن عبید اللہ، جلد: 2، صفحہ: 404۔
8 …فیضانِ نماز، صفحہ: 168۔
8 …بخاری، کتاب الاذان، باب جہر الماموم بالتامین، صفحہ: 251، حدیث: 782۔

جماعت چُھوٹ جانے کا غم

پیارے اسلامی بھائیو! دیکھ لیجئے! نمازِ باجماعت کی کیسی کیسی برکتیں ہیں۔ ظاہِر ہے جو نماز باجماعت ادا نہیں کرتا، وہ امام صاحب کے سورۂ فاتحہ پڑھنے کے بعد آمین بھی نہیں کہہ سکے گا اور جو اس موقع پر آمین نہیں کہہ پایا یقیناً اُس نے گُناہ بخشوانے کا ایک عظیم موقع گنوادیا مگر آہ! ہماری سُستی اور غَفلت کا عِلاج کون کرے! اَفسوس! وہ دَوْر آگیا ہے کہ بے شُمار نمازی بھی اب جماعت کی پروا نہیں کرتے بلکہ کبھی نَماز بھی قضا ہو جائے تو اُنہیں کسی قسم کا دُکھ نہیں ہوتا جبکہ بزرگانِ دِین، اللہ پاک کے نیک بندوں کی حالت یہ تھی کہ اگر اُن سے کبھی تکبیرِ اُولیٰ فوت ہو جاتی تو 3 دن اور جماعت فوت ہو جاتی تو اُس کا 7 دن تک غم مناتے۔(8) صحابی ابنِ صحابی حضرتِ عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللہُ عنہما کے مُتعلّق منقول ہے کہ اگر کبھی آپ رَضِیَ اللہُ عنہ کی جماعت نِکل جاتی تو دوسری نماز تک نفلیں پڑھتے رہتے۔(8) ایک روایت میں ہے: جب آپ کی عِشا کی جماعت فوت ہو جاتی تو پوری رات عِبادت میں گزار دیتے۔(8) تابعی بُزُرگ حضرت سعید بن عبد العزیز رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی جب جماعت نکل جاتی تو اپنی داڑھی پکڑ کر رونے بیٹھ جاتے۔(8)

پانچوں وقت کی نمازِ باجماعت کے فضائل

اے عاشقانِ رسول! صحابۂ کرام و اَولیائے عُظّام کے بارے میں یہ تَصَوُّر بھی نہیں

---

(8) ... مکاشفۃ القلوب، باب فضل صلاۃ الجماعۃ، صفحہ: 400۔

(8) ... شعب الایمان، باب الحادی والعشرین فی الصلوات، فصل المشی الی المساجد، جلد: 3، صفحہ: 77، رقم: 2923۔

(8) ... تاریخ ابن عساکر، رقم: 3421، عبد اللہ بن عمر بن خطاب، جلد: 31، صفحہ: 128۔

(8) ... تاریخ ابن عساکر، رقم: 2514، سعید بن عبد العزیز بن ابی یحیی، جلد: 21، صفحہ: 203۔

ہو سکتا کہ یہ جان بوجھ کر شرعی اِجازت کے بغیر جماعت ترک فرمائیں، کسی مجبوری کی بناپر جماعت چھوٹ جانے پر ان کی یہ حالت ہوا کرتی تھی مگر آہ! اب ہماری ایک تعداد بغیر کسی شرعی مجبوری کے ترکِ جماعت کی آفت میں مبتلا نظر آرہی ہے اور جس کی جماعت چھوٹ جاتی ہے، اُسے افسوس ہونا تو دُور رہا اُس کے ہنسنے بولنے میں کسی قسم کا فرق بھی نہیں آتا! کاش...!! جماعت تَرْک کرنے والوں کو یہ اِحْسَاس ہو جاتا کہ جماعت تَرْک کرنے کی صُورت میں اِن کا کتنا نقصان ہوا ہے۔ روایات کے مطابق ❁ فرض نماز جماعت سے ادا کرنے میں اِیمان والا ہونے کی گواہی ہے ❁ اللہ پاک باجماعت نماز پڑھنے والوں کو مَحبوب (یعنی پیارا) رکھتا ہے ❁ نمازِ باجماعت تنہا (یعنی اکیلے) پڑھنے سے 27 دَرجے افضل ہے ❁ اللہ پاک اور اُس کے فِرشتے باجماعت نماز پڑھنے والوں پر دُرُود بھیجتے ہیں ❁ باجماعت عشا کی نماز پڑھنا گویا آدھی رات قیام (یعنی عبادت) کرنا ہے ❁ فجر کی نماز باجماعت پڑھنا گویا پوری رات قِیام (یعنی عبادت) کرنا ہے ❁ باجماعت نماز پڑھنے والا پُلِ صِراط سے سب سے پہلے بجلی کی طرح گزرے گا ❁ باجماعت نماز ادا کرنے والوں کی شان و شوکت دیکھ کر اَہلِ مَحْشَر رَشک کریں گے ❁ اُس کے گُناہ بخشے جائیں گے ❁ جو نمازِ باجماعت کے لئے مسجد میں آئے، اس کو ہر قدم کے بدلے ثواب ملے گا ❁ مسجد کی طرف جانے والے کے ہر قدم پر ایک دَرَجہ بلند ہوتا ہے اور ❁ ایک گُناہ مِٹا دیا جاتا ہے ❁ اللہ کریم اس کے لیے صبح و شام جنّت میں مہمانی کا اہتمام فرمائے گا ❁ نماز کے لیے اُٹھنے والا ہر قَدَم صَدَقہ ہے ❁ بندہ جب تک نماز کا اِنتظار کرتا رہے، بھلائی پر رہے گا ❁ اللہ پاک کی حِفاظَت میں رہے گا ❁ شیطان سے مَحْفُوظ رہے گا ❁ باجماعت نماز پڑھنے والے کو روزِ

قیامت عرش کا سایہ نصیب ہو گا ❁ اُسے جہنم، مُنافقت اور غفلت سے نجات نصیب ہو گی ❁ اور نمازِ باجماعت کی ایک بَرَکت ہے کہ اِس کے صَدَقے آپس میں مَحبّت بڑھتی ہے۔(8)

ایک طویل حدیثِ پاک میں ہے، سرکارِ عالی وقار، مدینے کے تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ❁ جس نے فجر کی نماز باجماعت پڑھی، پھر بیٹھ کر اللہ پاک کا ذِکر کرتا رہا یہاں تک کہ سُورج نِکل آیا اس کے لئے جَنّتُ الفِردَوس میں 70 دَرَجے ہوں گے، ہر 2 دَرجوں کے درمیان اِتنا فاصلہ ہو گا جتنا ایک سُدھایا ہوا (یعنی ***Trained***) تیز رفتار عمدہ نسل کا گھوڑا 70 سال میں طے کرتا ہے اور ❁ جس نے ظُہر کی نماز باجماعت پڑھی، اس کے لئے جنّتِ عَدْن میں 50 دَرَجے ہوں گے، ہر 2 دَرَجوں کے درمیان اتنا فاصلہ ہو گا جتنا ایک سُدھایا ہوا (یعنی ***Trained***) تیز رفتار عمدہ نسل کا گھوڑا 50 سال میں طے کرتا ہے اور ❁ جس نے عصر کی نماز با جماعت پڑھی، اس کے لئے اَولادِ اِسماعیل میں سے ایسے 8 غلام آزاد کرنے کا ثواب ہو گا جو کعبہ شریف کی دیکھ بھال کرنے والے ہوں اور ❁ جس نے مغرب کی نماز باجماعت پڑھی، اس کے لئے مَقْبول حج اور مَقْبول عُمرے کا ثواب ہو گا اور ❁ جس نے عِشا کی نماز باجماعت پڑھی، اس کے لیے لَیْلَۃُ الْقَدْر میں قیام (یعنی عبادت) کرنے کے برابر ثواب ہو گا۔(8)

خدا! سب نمازیں پڑھوں باجماعت | کرم ہو پئے تاجدارِ رسالت

آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

---

8 ... فیضان نماز، صفحہ: 139۔

8 ... شُعَبُ الْاِیْمَان، بابُ السبعون فی الصّبر علی المصائب، جلد: 7، صفحہ: 137، حدیث: 9761۔

(3): زکوٰۃ ادا کرو...!!

پیارے اسلامی بھائیو! آیتِ کریمہ میں تیسرا حکم یہ دیا گیا کہ

وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ (پارہ:1، البقرۃ:43) | ترجمہ کنزُالعِرفان: اور زکوٰۃ ادا کرو۔

پیارے اسلامی بھائیو! زکوٰۃ بھی بہت اَہَم تَرِین عِبَادت ہے، اسلام کے 5 بنیادی اَرکان میں سے ایک بنیادی رُکن ہے۔ اس کے بھی بہت فضائل اور بہت ساری برکتیں ہیں۔ ایک سبق آموز روایت سُن لیجئے!

زکوٰۃ کے فضائل پر چند روایات

امام غزالی رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ نقل کرتے ہیں: جس نے اپنے قیمتی مال سے رِضا مندی اور خُوش دلی کے ساتھ زکوٰۃ ادا کی تو ❁پہلے آسمان میں اس کا نام سَخِيٌّ (یعنی سخاوت کرنے والا) ہے ❁دوسرے میں اس کا نام مُبَارَكٌ (یعنی اس کے مال جان میں بَرَکت رکھی گئی ہے)، اس کا مال محفوظ رہے گا ❁تیسرے میں اس کا نام جَوَّادٌ (یعنی بہت زیادہ سخاوت کرنے والا) ہے ❁چوتھے آسمان میں اس کا نام مُطِيْعٌ (یعنی فرماں بردار) ہے ❁پانچویں میں اُس کا نام بَارٌّ (یعنی نیکوکار) ہے ❁چھٹے آسمان میں اس کا نام مَحْفُوْظٌ (یعنی اس کی حفاظت کی گئی) ہے اور ❁ساتویں آسمان میں مَغْفُوْرٌ (یعنی مُعَاف کیا ہوا) ہے۔

اور اگر (مَعَاذَ اللہ!) وہ اپنے مال کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتا تو ❁پہلے آسمان میں اس کا نام ہے: بَخِيْلٌ (یعنی کنجوس) ❁دوسرے میں هَالِكٌ (یعنی تباہ و برباد ہونے والا) ❁تیسرے میں مُتَمَسِّكٌ (یعنی جس سے خیر کو روکا گیا ہو) ❁چوتھے میں اس کا نام ہے: مَمْقُوْتٌ (یعنی سخت ناپسندیدہ شخص) ❁پانچویں میں عَاصِي (یعنی گناہ گار) ❁چھٹے آسمان میں اس کا نام غَيْرُمَحْفُوْظٍ (یعنی غیر محفوظ،

جس کی حفاظت نہ کی جائے) ہے۔ ❁اور ساتویں آسمان میں اس کا نام ہے: **مَرْدُوْدٌ**(یعنی وہ شخص جس کی نمازیں، روزے مَرْدُوْد ہیں)۔[8]

بیان کا خُلاصہ

خُلاصۂ کلام یہ ہے کہ عُلَمائے بنی اسرائیل پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو سچّا جانتے بھی تھے اور مانتے بھی تھے، اس کے باوُجُود کلمہ پڑھ کر دائرۂ اسلام میں داخِل نہیں ہوتے تھے، اس کا سبب ان کی 3 باطنی بیماریاں تھی: (1): خود پسندی (2): مال کی حِرْص (3): اور حَسَد۔ ان کی ان 3 بیماریوں کے 3 عِلاج تجویز کئے گئے، ارشاد ہوا:

وَ اَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ ارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِیْنَ ﴿۴۳﴾ (پارہ:1، البقرۃ:43)	ترجمہ کنزُالعِرفان: اور نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ ادا کرو اور رُکوع کرنے والوں کے ساتھ رُکوع کرو

یہ باطنی بیماریوں کے 3 عِلاج ہیں: (1): نماز قائم کرو! (2): زکوٰۃ ادا کرو (3): اور رُکوع کرنے والوں کے ساتھ رُکوع کرو (یعنی نماز باجماعت ادا کیا کرو!)

اللہ پاک ہمیں یہ تینوں نیک اَعْمال اپنانے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے ایک شرعی مسئلہ عرض کرتا ہوں:

درست کیا ہے؟

(درست شرعی مسئلہ اور عوام میں پائی جانے والی غلط فہمی کی نشاندہی)

[8]... سلوۃ العارفین، باب الوعید لمانع الزکوٰۃ، جلد:1، صفحہ:259۔

مسئلہ: والدین، بیوی بچوں وغیرہ کی قسم کھانا، ناجائز اور گناہ ہے۔

وضاحت: عام طَور پر ہمارے ہاں یہ انداز پایا جاتا ہے کہ لوگ اپنے ماں، باپ، بہن بھائی وغیرہ کی قسم کھاتے ہیں، مثلاً کوئی کہتا ہے: مجھے میرے دُودھ پیتے بچّے کی قسم! کوئی کہتا ہے: میرے فوت شُدہ والدین کی قسم! وغیرہ۔ یاد رکھئے! ایسی قسم کھانا ناجائز اور گُناہ ہے۔[8] حضورِ اکرم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: بے شک اللہ پاک تمہیں اپنے باپ کی قسم کھانے سے منع فرماتا ہے، جو شخص قسم کھائے تو وہ اللہ کی قسم کھائے یا چُپ رہے۔[8]

نوٹ: یُوں غَیرُ اللہ کی قسم کھانے سے کفّارہ لازم نہیں ہو گا۔

اللہ پاک ہمیں دُرست اسلامی اَحْکام سیکھنے اور ان پر عمل کرنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اَسْمَاءُ الْحُسْنٰی کی برکات (وظیفہ)

یَا تَوَّابُ

جو کوئی چاشت کی نماز کے بعد 360 بار **یَا تَوَّابُ** پڑھے گا، اللہ پاک اُس کو تَوبَۃُ النَّصُوۡح (یعنی سچی پکی توبہ) نصیب فرمائے گا۔[8] اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

---

8 ... دارالافتاءاہلِ سنت، فتویٰ نمبر: Pin-6863۔

8 ... بخاری، کتاب الایمان والنذور، باب لاتحلفوا بابائکم، صفحہ: 1625، حدیث: 6646۔

8 ... مدنی پنج سورہ، صفحہ: 257۔